



سوال

(858) کیا ترانہ کے وقت تعظیماً جہاں کہیں سن رہے ہوں کھڑا ہو جانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسئلہ یہ ہے کہ کیا ترانہ کے وقت تعظیماً جہاں کہیں سن رہے ہوں کھڑا ہو جانا شریعت میں جائز ہے یا نہیں اگر جائز ہے تو {تَوَمُّوا لِلَّهِ فَاتَّبِعُوا} کا کیا مطلب نیز استاد کی آمد کے وقت طلباء کا تعظیماً کھڑا ہو جانا شرعی اعتبار سے جائز ہے یا نہیں اگر جائز نہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت فاطمہ کی آمد کے وقت تعظیماً کھڑے ہو جانے کا کیا جواب ہے؟ برائے مہربانی مسئلہ کا جواب ضرور دیں کیونکہ ہمارے سکول میں یہ مسئلہ شدت اختیار کر چکا ہے جس کا حل آپ کے فتویٰ پر ہوگا۔ محمد اکرم عربی ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول اوکاڑہ

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے مندرجہ ذیل سوالات کئے ہیں۔

(۱) استاد کی آمد کے وقت طلباء کا تعظیماً کھڑا ہو جانا شرعی اعتبار سے جائز ہے یا نہیں؟

(۲) اگر جائز نہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی آمد کے وقت تعظیماً کھڑے ہو جانے کا کیا جواب ہے؟

(۳) کیا ترانہ کے وقت تعظیماً جہاں کہیں سن رہے ہوں کھڑا ہو جانا جائز ہے یا نہیں؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث شریفہ کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ تعظیم کی خاطر قیام للانسان (کسی انسان کے لیے کھڑا ہونا) اور قیام علی الانسان (کسی انسان پر کھڑا ہونا) تو جائز نہیں البتہ قیام الی الانسان پسند قدم آگے بڑھ کر کسی آنے والے کی ملاقات یا اس کے ساتھ معانقہ کرنے یا اس کو اپنی جگہ پر بٹھانے یا اس کو مریض و معذور ہونے کی بنا پر سہارا دینے کی غرض سے اس کی طرف اٹھ کر جانا درست ہے بشرطیکہ یہ کھڑا ہونا پہلی دو صورتوں سے کوئی سی صورت اختیار نہ کر پالے۔

قیام للانسان کا مطلب ہے آنے والے کی تعظیم کی غرض سے اپنے مقام پر کھڑے ہو جانا خواہ بعد میں اسی وقت بیٹھ جائے اور قیام علی الانسان سے مراد ہے ایک یا کچھ شخص تو بیٹھے ہوں باقی لوگوں یا کسی ایک انسان کا بیٹھے یا بیٹھوں کی تعظیم کی خاطر کچھ مدت کھڑے رہنا یہ دونوں صورتیں (قیام للانسان اور قیام علی الانسان) جائز نہیں دلائل کے لیے جامع ترمذی اور سنن ابی داؤد کے متعلقہ ابواب نکال کر احادیث مبارکہ پڑھ لیں بوجہ قلت وقت و فرصت وہ اس مقام پر نقل نہیں کی جا رہی ہیں۔

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی آمد کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اٹھ کر ان کی طرف جانا قیام الی الانسان میں شامل ہے جیسا کہ اس حدیث کے عربی الفاظ سے عیاں ہے

